جو مسئلہ سمجھ میں نہ آئے وہ کسی مستند و ماہر مفتی سے معلوم کر لیں۔۔ (ابو زبیر)

آپ کے مسائل اور اس کے جوابات (19)

از مفتی محمد صاحب

مضامین:

☆ امامِ مسجد کا عملیات کے کام کو بطورِ پیشہ اختیار کرنا
☆ نسوار کے کاروبار میں شرکت کی ایک صورت کا حکم ☆ نسوار کے کاروبار کا حکم
☆ کیا ذکر اذکار کرنے والے کو جنات نقصان پہنچاتے ہیں؟
☆ سیاہ لباس اور پگڑی پہننے کا حکم ☆ پابندی سے مسلسل کوئی دعا مانگنا
☆ فجر کی نماز کے لیے کیسے اُٹھیں؟ ☆ زیورات کے لیے بچیوں کے کان و ناک چھیدنا
☆ خواتین کے لیے اونچی ایڑی والا جوتا اور قیمتی لباس استعمال کرنے کا حکم
☆ عورتوں کے لیے سفید رنگ کا لباس پہننا
☆ عورتوں کے لیے لوہے یا پیتل وغیرہ کی انگوٹھی استعمال کرنا ☆ پرندوں کی تجارت کرنے کا حکم
☆ ملازمت کے حصول کے لیے رشوت دی تو تنخواہ کا حکم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امامِ مسجد کا عملیات کے کام کو بطورِ پیشہ اختیار کرنا:

سوال: کیا عملیات کو بطورِ پیشہ اختیار کرنا جائز ہے؟ اور اسی طرح کسی مسجد کے پیش امام صاحب کا اس کو بطورِ پیشہ اختیار کرنا جائز ہے؟ جب کہ امام صاحب کو محلّہ والے امامت کی تنخواہ یا اُجرت دینے کے قائل نہیں ہیں۔ (عبداللہ خان ۔ راولپنڈی)

جواب: جائز تعویذات وعملیات پر اُجرت لینا بلا کراہت جائز ہے، اس کو بطورِ پیشہ اختیار کرنا بھی جائز ہے، مگر یہ اچھا پیشہ نہیں، اس لئے امام مسجد کو بلا حاجت یہ کام کرنے سے بچنا چاہیے، پھر بھی اگر امام امامت کے ساتھ بضرورت جائز طریقہ سے جائز عملیات کا کام کرتا ہے، تو کسی کو اس پر اعتراض کا شرعاً کوئی حق نہیں۔ البتہ امام صاحب اگر خود مستند عالم نہ ہوں تو انہیں کسی مستند مفتی سے تعویذ کے جواز کی شرائط ضرور معلوم کر لینی چاہیے۔

نسوار کے کاروبار میں شرکت کی ایک صورت کا حکم:

سوال: ہم دو آدمیوں نے نسوار کا مشترکہ کاروبار شروع کیا ہے بنوں میں، ہم دونوں نے چالیس چالیس ہزار روپے پر نسوار کی مشین لگائی، باقی نسوار بنانے کیلئے تمبا کو وغیرہ میں ادھار پر لے کر نسوار بناتا ہوں اور اس کارخانے میں محنت بھی میری ہے اور تمبا کو وغیرہ کا قرضہ بھی میں اپنے ذمے لیتا ہوں، یعنی جن لوگوں سے یہ نسوار کا سامان ادھار پر لیتا ہوں، وہ دوسرے شریک کو پہنچانتے بھی نہیں نہ ان لوگوں کو ہماری شرکت کا پتہ ہے، اس لیے کاروبار کا سارا قرضہ میرے کندھے پر ہے اور مذکورہ شخص جو پشاور میں نسوار بھیجتا ہے اس کا نفع وہ تمام خود لیتا ہے اور میں یہاں سے اس کو تیار نسوار بھیجتا ہوں اور مارکیٹ ریٹ کے حساب سے 7 روپے فی کلو سستا دیتا ہوں، مجھے میری محنت پر پانچ ہزار روپے تنخواہ مشترکہ کاروبار سے دی

جاتی ہے یعنی اُن کی طرف سے صرف ڈھائی ہزار روپے۔

چونکہ تمباکو میں اپنے ذمہ ادھار پر خریدتا ہوں اگر کسی شخص کو میں کچھ تمباکو منافع پر فروخت کروں اور اس تمباکو کی رقم پر مزید تمباکو خریدتا رہوں، تو اس تمباکو کے نفع میں دوسرے شخص کا حصہ ہوگا؟ حالانکہ مذکورہ شخص سے تمباکو کی خرید وفروخت پر کوئی بات طے نہیں ہوئی۔ (تاج مالی خان۔ بنوں)

جواب: صورتِ مسئلہ میں جب آپ لوگوں نے شروع میں مشین خریدتے وقت یہ طے نہیں کیا تھا کہ ادھار پر مال خرید کر نسوار بنائیں گے اور پھر اس کو بیچ کر جو نفع ہوگا اس کو باہم تقسیم کرینگے، تو ایسی صورت میں جب سارا مال آپ اپنی ذمہ داری پر ادھار خریدتے ہیں تو سارے نفع کے حقدار آپ ہیں، البتہ مشین میں دوسرے شریک کا حصہ استعمال کرنے کی آپ پر اُجرت لازم ہے، مشین کے اتنے حصے کے استعمال کا جتنا کرایہ عرفاً بنتا ہے، اتنا کرایہ دوسرے شریک کو دے دیں، اور آئندہ کے لیے باہمی رضامندی سے اس کا کوئی کرایہ طے کرلیں۔ دوسرے شریک سے کسی قسم کی تنخواہ لینے کا آپ کو حق نہیں، البتہ آپ کو یہ حق ہے کہ دوسرے شریک کو نسوار مارکیٹ ریٹ پر ہی بیچیں اور اگر چاہیں تو نہ بیچیں، اگر شروع میں دوسرے شریک نے اس کی شرط لگائی تھی تو آپ پر اس شرط کی پابندی لازم نہیں اور اگر آپ لوگوں نے شروع میں کوئی اور خاص معاہدہ کیا ہے تو اس کی تفصیل لکھ کر دوبارہ مسئلہ معلوم کرلیں۔

نسوار کے کاروبار کا حکم:

سوال: شرعی لحاظ سے نسوار کا کاروبار کیسا ہے؟ (تاج مالی خان۔ بنوں)

جواب: نسوار کا کاروبار جائز ہے۔

کیا ذکر اذکار کرنے والے کو جنات نقصان پہنچاتے ہیں؟

سوال: تقریباً بیس دن ہوئے صبح آٹھ سے دس بجے کے درمیان میری ایک چھوٹی تھیلی (جو کہ بنیان کی

جیب میں رکھتا ہوں) گم ہوگئی، اس میں ساڑھے چار ہزار کے قریب رقم، شناختی کارڈ اور دیگر کاغذات تھے۔ ایک دو آدمیوں سے پوچھا تو کسی نے کہا کہ گھر میں پڑی مل جائے گی، کسی نے بتایا کہ تم نے کہیں اوپر رکھی ہے، نیچے زمین پر نہیں ہے۔ میرے ایک جاننے والے کا دعویٰ ہے کہ میرے پاس جنات/فقیر آتے ہیں تو میں ان سے پتا کر کے بتاتا ہوں۔

اس نے مجھ کو بتایا کہ یہ کارنامہ جنوں کا ہے، آپ کی چیز جن اٹھا کر لے گئے ہیں اور واپس نہیں کر رہے کیونکہ آپ کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہیں۔ (ویسے میں پانچ وقت کی نماز، نمازِ تہجد، سارا دن درود شریف، یا حی یا قیوم، استغفار اور تلاوتِ قرآن، ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتا رہتا ہوں) اس نے مجھ سے مزید کہا کہ آپ صرف نماز پنجگانہ پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں۔

اب میں مزید فکر مند ہو گیا اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات چاہتا ہوں:

1) کیا درود شریف یا استغفار/ ذکر بھاری وظائف ہیں جن کے پڑھنے کے لیے کسی استاد سے اجازت لینی پڑتی ہے۔

2) کیا درود شریف یا ذکر وغیرہ کرنے سے جنات/فقیروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ جس سے غصہ میں آ کر وہ آدمیوں کو تکلیف دیتے ہیں یا چیزیں غائب کر دیتے ہیں۔

3) کیا میں درود شریف ذکر وغیرہ جاری رکھوں یا یہ پڑھنا فوری بند کردوں تاکہ جنات کے مزید نقصان سے بچ سکوں۔

4) جنات کے نقصان پہنچانے سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (ایک سائل ۔ جھڈو)

جواب: یہ بات سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کہ ذکر اذکار سے جنات کو تکلیف ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ ایسے انسان کو تکلیف پہنچاتے ہیں جو زیادہ ذکر اذکار کرتا ہو، اس لیے آپ کو جو بات بعض لوگوں نے کہی ہے کہ آپ کی تھیلی اس وجہ سے جنات نے اُٹھالی ہے کہ آپ درود شریف، استغفار وغیرہ پڑھتے ہیں، اس

کی کوئی حقیقت نہیں، حقیقت یہ ہے کہ جنات تو ایسے شخص کے پاس زیادہ آتے ہیں جو وضو نماز اور ذکر اذکار سے دور رہتا ہو اور زیادہ تر گندہ رہتا ہو، جو شخص نماز پنج وقتہ، تہجد اور اذکار و اشغال کا پابند ہو، اس کے پاس تو جنات آنے سے ڈرتے ہیں، اس لئے آپ کو مذکورہ شخص نے جو ہدایت کی ہے کہ ''آپ صرف پنج وقتہ نماز پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں'' آپ اس پر بالکل عمل نہ کریں، بلکہ اپنے معمولات کو جاری رکھیں، ہاں معمولات کے ساتھ ساتھ بہتر ہے کہ ہر نماز کے بعد معوذتین اور آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں، اور اگر چاہیں تو شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب فرمودہ دعاؤں کا چھوٹا سا مجموعہ جو ''منزل'' کے نام سے دینی کتابوں کی دکان سے مل جاتا ہے، روزانہ ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ آپ ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ باقی درود شریف اور استغفار وغیرہ پڑھنے کا ہر مسلمان کو معمول رکھنا چاہیے، اس کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سیاہ لباس اور پگڑی پہننے کا حکم:

سوال: میں نے کسی سے سنا ہے کہ مکمل سیاہ لباس جہنم کی نشانی ہے، اس لیے سیاہ لباس نہیں پہننا چاہیے، آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ کیا سیاہ لباس پہننا جائز ہے؟

میرے کزن مسلسل سفید لباس پہنتے ہیں اور پگڑی بھی مسلسل پہنتے ہیں، پر وہ سفید لباس کو سنت نہیں سمجھتے بلکہ کہتے ہیں کہ میرا دل چاہتا ہے۔ تو کیا اس طرح کسی ایک چیز کو اپنانے میں شرعاً کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیونکہ اس طرح ہم بہت ساری سنتوں کے چھوڑنے کے مصداق نہیں بنیں گے؟ مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹوپی بھی پہنتے تھے اور سفید رنگ کے علاوہ بھی لباس پہنتے تھے، مہربانی فرما کر میری اور ان کی رہنمائی فرمائیں۔ (ایک سائل۔ ٹیکسلا)

جواب: سیاہ لباس کے جہنمیوں کی نشانی ہونے کی بات تو صحیح نہیں البتہ اس رنگ کا لباس عقلاً وطبعاً پسندیدہ

لباس نہیں، نیز آج کل یہ ایک بدعقیدہ فرقے کا شعار بھی بن چکا ہے اس لئے اس سے احتراز کیا جائے، اور سفید لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب تھا، اس لیے اگر کوئی شخص دوسرے رنگوں کے لباس کو بھی جائز سمجھے مگر اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت سے ہمیشہ سفید لباس پہنے تو اس میں نہ صرف یہ کہ کوئی حرج نہیں بلکہ ثواب ہے اور ٹوپی پہننا بھی اگرچہ جائز ہے مگر پگڑی لباس کی سنت ہے، اس لئے اگر کوئی اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت سے ہمیشہ پگڑی پہنتا ہے تو اس کو بھی ثواب ملے گا۔

پابندی سے مسلسل کوئی دعا مانگنا:

سوال: ہمارے ہاں ایک امام صاحب ہیں وہ جماعت کے بعد بہت عرصے سے مسلسل ایک ہی دعا مانگتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر رحم فرمائے۔'' کیا اس طرح پابندی کے ساتھ ایک ہی رٹی رٹائی دعا مانگنے میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا یہ دعا سنت سے ثابت ہے؟ اس کو نہ مانگ کر کہیں ہم ایک سنت کے چھوڑنے والے تو نہیں بن رہے؟ (ایک سائل۔ ٹیکسلا)

جواب: پابندی سے مسلسل کوئی دعا مانگنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، اور کسی جائز دعا کے جائز ہونے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ سنت سے ثابت ہو، اس لیے مذکورہ دعا اگر انفرادی طور پر یا ان مواقع پر اجتماعی طور پر مانگی جائے جن میں اجتماعی دعا ثابت ہے تو اس دعا کا مانگنا جائز ہے اور اس پر دوام میں بھی کوئی حرج نہیں، البتہ جماعت کے بعد جس طرح ہمارے ہاں امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر جہر سے اجتماعی دعا مانگتے ہیں اور اس کو اس قدر ضروری سمجھا جاتا ہے کہ نہ کرنے والے کو ملامت کیا جاتا ہے تو اس کیفیت اور التزام کے ساتھ اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

فجر کی نماز کے لیے کیسے اُٹھیں؟

سوال: مفتی صاحب میرا ایک مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان رہتا ہوں، صبح کی نماز جب

سے ہوش سنبھالا ہے تب سے نہیں پڑھ رہا سوائے رمضان المبارک کے، اس کے علاوہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے آپ سے دعا کروائی تھی، پھر تقریباً چار ماہ میں نے فجر کی نماز پڑھی تھی، پھر اس کے بعد اب تقریباً تین ماہ پہلے ایک اور مفتی صاحب سے دعا کروائی تو ایک ہفتہ پڑھی، مفتی صاحب آپ نے یہ بھی کہا تھا کہ ہمت کرنے سے نماز میں آسانی ہوتی ہے، ورنہ دوسروں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

(ایک سائل۔ ٹیکسلا)

جواب: اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، توبہ و استغفار کے ساتھ ظاہری اسباب بھی اختیار کریں، مثلاً کسی کو مقرر کردیں کہ وہ آپ کو ہمیشہ فجر کی نماز کے لیے جگایا کرے، اپنے طور پر الارم لگانے کا بھی اہتمام کریں، اس کے ساتھ خود بھی دعاؤں کا اہتمام کریں اور کوئی عمل سزا کے طور پر مقرر کرلیں، مثلاً جب بھی فجر کی نماز قضا ہو تو بیدار ہونے کے بعد جب مکروہ وقت نہ ہو تو قضا نماز لوٹانے کے ساتھ ایک معین تعداد نوافل مثلاً 20 رکعات نوافل بھی پڑھا کریں، اس طرح نفس کے لئے فجر میں اٹھنا آسان ہو جائے گا، ہم بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائیں۔

موبائل اسکرین پر قرآنی آیات کو چھونے کا حکم:

سوال: قرآن اگر موبائل میں محفوظ کیا ہوا ہو اور اسکرین پر لگایا ہو تو اس کو بغیر وضوء کے مس کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز اگر اسکرین پر نہ لگایا ہو تو کیا حکم ہے؟ (احسان اللہ)

جواب: موبائل کی اسکرین پر قرآن مجید لگایا ہو یا نہیں دونوں صورتوں میں بغیر وضو کے چھونا جائز ہے، وجہ اس کی یہ ہے کہ موبائل کا کور اسکرین سے متصل نہیں ہوتا بلکہ الگ ہوتا ہے اور ہاتھ کور پر لگتا ہے، اسکرین پر نہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ وضو کے ساتھ چھوا جائے۔

زیورات کے لیے بچیوں کے کان وناک چھیدنا:

سوال: بچیوں کے ناک اور کان میں زیورات ڈالنے کے لئے سوراخ کرنا کیسا ہے اور ایک کان میں کتنے سوراخ کی اجازت ہے؟ (ایک سائلہ)

جواب: بچیوں کے لئے زیورات پہننے کے لئے ناک اور کانوں میں سوراخ کرنا جائز ہے اور اس مقصد کے لئے ایک سے زیادہ سوراخ کروانے سے احتراز کرنا چاہیے۔

خواتین کے لیے اونچی ایڑی والا جوتا اور قیمتی لباس استعمال کرنے کا حکم:

سوال: خواتین کے لئے اونچی ایڑی والے جوتے استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز عورتوں کے لئے بوسکی اور دوسرے قیمتی جوڑے استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (ایک سائلہ)

جواب: اونچی ایڑی والی جوتیاں استعمال کرنا درست نہیں کیونکہ:

1) بسا اوقات عورت اس کے ذریعے اپنا قد بڑا ظاہر کرنے کی کوشش کرتی ہے اور یہ دھوکہ ہے۔

2) عورت ایسی جوتی پہن کر فطری انداز میں نہیں چل سکتی، بلکہ مٹک مٹک کر چلتی ہے، اجنبیوں کے سامنے اس طرح چلنا شرعاً جائز نہیں۔

3) بسا اوقات پاؤں مڑنے سے گر جاتی ہے، جس سے بے پردگی یا جسمانی نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔

4) ڈاکٹر حضرات کی رائے یہ ہے کہ اونچی ایڑی والی جوتی استعمال کرنا ریڑھ کی ہڈی کے لئے نقصان دہ ہے۔

عورتوں کے لئے بوسکی اور دیگر عمدہ کپڑے پہننا درست ہے، بشرطیکہ لباس مردوں کے لباس کی ہیئت پر بنا ہوا نہ ہو، نیز نامحرم کی نظر پڑنے نہ پائے۔

عورتوں کے لیے سفید رنگ کا لباس پہننا:

سوال: عورت سفید رنگ کا لباس پہن سکتی ہے یا نہیں؟ بعض خواتین سے سنا ہے کہ یہ رنگ مردوں کے ساتھ خاص ہے، اس کی کیا حقیقت ہے؟ (ایک سائلہ)

جواب: عورتوں کے لئے کسی خاص رنگ کے کپڑے پہننے پر پابندی نہیں، تاہم ایسے لباس سے بچنا ضروری ہے جس سے مردوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہو۔ کپڑے مردوں کے کپڑوں کی ہیئت پر نہ بنائے جائیں تو مشابہت لازم نہیں آئے گی۔

عورتوں کے لیے لوہے یا پیتل وغیرہ کی انگوٹھی استعمال کرنا:

سوال: بعض عورتیں لوہے یا پیتل وغیرہ کی انگوٹھی استعمال کرتی ہیں یہ شریعت میں کیسا ہے؟ (ایک سائلہ)

جواب: عورت کے لئے ہر دھات کا زیور اور انگوٹھی پہننا جائز ہے، مگر احوط و اولیٰ یہ ہے کہ سونے چاندی کے سوا پیتل وغیرہ دوسری دھاتوں کے زیور سے اجتناب کرے۔

پرندوں کی تجارت کرنے کا حکم:

سوال: میں پرندوں کو پال کر ان کا کاروبار کرتا ہوں مثلاً آسٹریلین طوطے وغیرہ، بعض حضرات نے کہا کہ یہ کاروبار جائز نہیں، اب آپ ہی بتائیں کہ اس کا کیا حکم ہے؟ (جان محمد خبری۔ ملتان)

جواب: پرندوں کی خرید و فروخت جائز ہے۔

ملازمت کے حصول کے لیے رشوت دی تو تنخواہ کا حکم:

سوال: میرے بھائی نے ایک جگہ ملازمت کیلئے درخواست دی لیکن رشوت کے بغیر نوکری ملنا ممکن نہیں تھا اس لئے اس نے ایک لاکھ روپے افسر کو رشوت دی۔ اب اس کی تنخواہ حلال ہے یا حرام؟

(جان محمد خبری ۔ ملتان)

جواب: بلاضرورتِ شدیدہ آپ کے بھائی کے لئے رشوت دینے کی گنجائش نہ تھی، اگرانہوں نے شدید مجبوری کے بغیر رشوت دی ہو تو انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا جس پر توبہ واستغفار کرنا لازم ہے، البتہ اگر آپ کے بھائی میں مطلوبہ کام کی صلاحیت موجود ہے اور وہ دیانتداری سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں تو تنخواہ حلال ہوگی۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]